السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغترہ میں واقع ایک نخلستان ہے جس میں درختوں کی چھ قطاریں ہیں۔ ایک کسان کو اس کی دیکھ بھال کے لیے اس شرط پر مقرر کیا گیا ہے کہ اسے پھل کا تین چوتھائی حصہ ملے گا اور ایک چوتھائی وصیت کرنے والے کو، تو کیا وصیت کرنے والے کے ایک چوتھائی حصہ میں زکوۃ ہے یا نہیں؟ یاد رہے وصیت کرنے والے کا ایک چوتھائی حصہ جس کے لیے وصیت کی گئی ہے اس کی ضرورت کے لیے کافی نہیں ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں مذکور ہے تو وصیت کرنے والے کے حصہ میں زکوۃ واجب نہیں ہے، کیونکہ یہ وقف ہے اور اس کا سارا مصرف نیکی و بھلائی کا کام ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 127

محدث فتویٰ